FEDERAL OMBUDSMAN

نیوز بلیٹن

اکتوبر تا دسمبر 2024ء

شمارہ: 27

ہانگ کانگ میں بین الاقوامی محتسبین کانفرنس کے شرکاء کا گروپ فوٹو (04.12.2024)

پاکستان میں محتسب کے ادارے گڈ گورننس کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

ہانگ کانگ میں بین الاقوامی محتسب سربراہی اجلاس سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی جو کہ 47 رکنی ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے صدر بھی ہیں، نے 3 دسمبر 2024ء کو ہانگ کانگ میں محتسب کے دفتر کے قیام کی 35 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ بین الاقوامی محتسب کانفرنس میں شرکت کی ۔ 3 دسمبر 2024ء کو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محتسب کا ادارہ گڈ گورننس، انسانی حقوق کے تحفظ اور بدانتظامی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں بنیادی کردار کا حامل ہے اور عوامی شکایات کی دادرسی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اقوام متحدہ جیسا عالمی ادارہ جمہوریت، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کے نظام کو مضبوط کرنے میں محتسب کے ادارے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی انتظامیہ اور موثر خدمات کی فراہمی، پائیدار ترقی کے اہداف کی سب سے اہم خصوصیات ہیں۔ پرامن اور مہذب معاشروں کی تعمیر کے لیے کام کرنے والے محتسب کے اداروں کے کردار پر یہ اہداف براہ راست اثر پذیر ہوتے ہیں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب انصاف تک رسائی فراہم کرنے والے محتسب اور ثالثی اداروں کے کام اور دائرہ کار میں تیزی سے توسیع دیکھنے میں آ رہی ہے حتیٰ کہ اب اس میں ماحولیاتی تبدیلی، کاروباری حقوق اور عوامی اداروں تک رسائی جیسے مسائل بھی شامل ہو چکے ہیں۔ محتسب کے اداروں کی افادیت بیان کرتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ان میں کس اہلیت کے افراد کام کرتے ہیں اور ادارے و ملازمین کے لیے خدمت اور کارکردگی کے کیا معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔ انہوں نے محتسب کے اداروں کی عام لوگوں تک رسائی اور دسترس کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اسے محتسب کے کسی بھی موثر ادارے کے لیے سب سے اہم اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے اداروں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں آئی ٹی کے استعمال، شکایات داخل کرانے اور ان پر کارروائی کرنے کے آسان اور بلاخرچ طریقہ کار ، شکایات کو فوری نمٹانے اور فیصلوں پر عملدرآمد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ وفاقی محتسب نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مثبت استعمال کے ذریعے زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری پیدا کرنے پر زور دیا۔ پاکستان کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ پاکستان میں محتسب کے ادارے مضبوط ہو چکے ہیں۔ عام لوگوں کو مفت اور تیز تر انتظامی انصاف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کے ادارے کی کامیابی کے بعد بینکنگ، ٹیکس، انشورنس اور خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لئے بھی محتسب کے ادارے قائم ہو چکے ہیں اور اب مجموعی طور پر پاکستان میں محتسب کے 14 ادارے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر کام کر رہے ہیں جو اپنے متعلقہ شعبوں میں سرکاری اداروں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ میں محتسبین کی اس کانفرنس میں اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندگان اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے رکن اداروں سمیت بیرون ملک سے 140 سے زائد نمائندگان نے شرکت کی۔

انشورنس کے کاروبار میں شفافیت اور بہتر معیار کو فروغ دیا جائے

’’انشورنس انڈسٹری میں بدانتظامیوں کا ازالہ: ایک امبڈسمین کا نقطہء نظر‘‘ کے موضوع پر ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے ویبینار سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اے او اے کے زیر اہتمام ویبینار سے خطاب کر رہے ہیں۔ وفاقی انشورنس محتسب ممتاز علی شاہ اور اے او اے کے ایگزیکٹو سیکرٹری عبدالمعز بخاری بھی ہمراہ ہیں (29.10.2024)

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے تعاون سے 29 اکتوبر کو ایشین اومبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے زیر اہتمام ایک بین الاقوامی ویبینار کا اہتمام کیا گیا۔ ویبینار کا مقصد پاکستان کے تجربات، مسائل کے حل کے لئے بہترین طریقوں اور انشورنس محتسب کے ادارے کے فریم ورک کے بارے میں ایشیاء اور اس سے باہر محتسب کے اداروں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ تھا۔ ویبینار میں ایشیائی محتسب ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی محتسب ایسوسی ایشن (OICOA)، انشورنس ریگولیٹری اداروں اور مختلف ممالک میں کام کرنے والے کمیشنوں کے ایک سو سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں ویبینار میں پاکستان کے وفاقی انشورنس محتسب، وفاقی ٹیکس محتسب، وفاقی بینکنگ محتسب اور پاکستان کی انشورنس کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ دیگر اسٹیک ہولڈرز نے بھی شرکت کی۔ واضح رہے کہ جناب اعجاز احمد قریشی ایشین اومبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے موجودہ صدر بھی ہیں جو کہ ایشیائی خطے میں محتسب کے اداروں کا 47 رکنی غیر سیاسی اور پیشہ ورانہ مضبوط ادارہ ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا شمار دنیا کے ان چند ممالک میں ہوتا ہے جنہیں انشورنس کے لیے الگ سے محتسب کا ادارہ قائم کرنے کا اعزاز حاصل ہے جو مختلف اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کے منصفانہ تحفظ کے لیے بہترین نگرانی کا طریقہ کار پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کا عزم ملک کے آئین کا سنگ بنیاد ہے۔ پاکستان نے اس موضوع پر انسانی حقوق کے متعدد اقدامات کی توثیق کی ہے اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کی اجتماعی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کاروبار اور انسانی حقوق سے متعلق ان رہنما اصولوں کا بھی حوالہ دیا جن کی توثیق اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے کر رکھی ہے۔ مزید براں انہوں نے کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق پر پڑنے والے منفی اثرات سے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی انشورنس محتسب (FIO) کا ادارہ، انشورنس انڈسٹری میں کاروباری طریقوں کے بہترین معیارات کو فروغ دینے اور انہیں تحفظ فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بعد ازاں وفاقی انشورنس محتسب (ایف آئی او) ممتاز علی شاہ نے انشورنس آرڈیننس 2000ء کے تحت قائم ہونے والے ادارے کے مینڈیٹ اور کام کے دائرہ کار کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ان کا ادارہ پاکستان کی انشورنس انڈسٹری میں بدانتظامی کے خلاف منصفانہ اور مساوی اصولوں کے مطابق کارروائی کرتا ہے اور متاثرہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر مفت اور جلد از جلد ریلیف فراہم کر رہا ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام نے خیراتی عمرہ کرنے والوں کی امداد بند نہ کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا

وفاقی محتسب کی مداخلت سے بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام کی انتظامیہ نے خیراتی عمرہ کرنے والے خواتین و حضرات کی امداد بند نہ کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے جس سے لاکھوں افراد کو فائدہ ہو گا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب کے افسران نے دورہ مظفر آباد کے موقع پر بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام کے دفتر کا بھی دورہ کیا جہاں سینکڑوں شکایت کنندگان اور BISP سے مالی امداد حاصل کرنے والوں نے اپنے مسائل بیان کئے۔ اس دورے کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ BISP سے مالی امداد حاصل کرنے والا کوئی فرد اگر بیرون ملک سفر کرتا ہے تو قوانین کے مطابق اس کی امداد بند کر دی جاتی ہے۔ بعض شکایت کنندگان نے بتایا کہ BISP سے امداد لینے والا کوئی فرد اگر مخیر حضرات کے تعاون سے بھی عمرہ کرتا ہے تو BISP اس کی امداد بند کر دیتا ہے۔ وفاقی محتسب کے افسران نے BISP انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مخیر حضرات کے تعاون سے عمرہ کرنے والوں کی آمدن میں تو اضافہ نہیں ہوتا لہٰذا ایسے مستحقین کی مالی امداد بند نہیں کی جانی چاہیئے۔ وفاقی محتسب کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے BISP نے ایک خط کے ذریعے بتایا ہے کہ BISP کی بورڈ میٹنگ کے دوران فیصلہ کیا گیا ہے کہ امداد کے مستحقین اگر کسی کے مالی تعاون سے عمرہ کرتے ہیں تو ان کی مالی امداد بند نہیں کی جائے گی۔

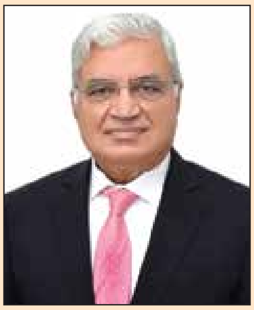

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

2024ء کا سال بھی رخصت ہو گیا، میرے لئے یہ انتہائی خوشی کا موقع ہے کہ جانے والے سال کے دوران وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ نے 2 لاکھ 23 ہزار سے زیادہ شکایات کے فیصلے کر کے ایک منفرد ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ سال 2024ء کے دوران 2 لاکھ 26 ہزار 371 شکایات موصول ہوئیں جبکہ 2 لاکھ 23 ہزار 171 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ گزشتہ برس (2023ء) کے مقابلے میں شکایات کی تعداد تقریباً 17 فیصد زیادہ رہی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عوام الناس کے اعتماد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور وہ اپنی شکایات کے ازالے اور اپنے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب کے ادارے سے رجوع کر رہے ہیں، انہیں معلوم ہے کہ ایک تو ان کی شکایت کا فیصلہ جلد ہو جائے گا اور دوسرے ان پر کوئی معاشی بوجھ بھی نہیں پڑے گا کیونکہ وفاقی محتسب میں شکایت کرنے کی نہ تو کوئی فیس ہے اور نہ ہی یہاں کسی وکیل کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں جب بیرون ملک محتسبین کی کسی بین الاقوامی کانفرنس میں پاکستان کے وفاقی محتسب کی حیثیت سے شکایات نمٹانے کے اعداد و شمار بیان کرتا ہوں تو سب حیران ہوتے ہیں کہ آپ ایک سال کے دوران لاکھوں شکایات کا ازالہ کیسے کرتے ہیں۔ میں ان کو بتاتا ہوں کہ یہ جہاں اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے وہیں میرے رفقائے کار کی انتھک محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ وفاقی محتسب کا یہ ادارہ اب 43 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے اس دوران ہم کم و بیش 23 لاکھ گھرانوں کو مفت انصاف فراہم کرنے کے قابل ہوئے۔ اس طویل سفر کے دوران ادارے نے عوام الناس کو جلد اور مفت ریلیف فراہم کرنے کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے۔ مجھے وفاقی محتسب کی ذمہ داریاں سنبھالے تین سال ہو گئے ہیں۔ اس دوران میں نے کوشش کی ہے کہ اپنے پیش رو محتسبین کے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے مینڈیٹ کے مطابق اچھی طرز حکمرانی اور قانون کی بالادستی کے لئے تمام کوششیں بروئے کار لائی جائیں۔ اس مقصد کے لئے ہم نے کئی نئے اقدامات اٹھائے جن میں ملک کے دور دراز علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد، ایسے ادارے جن کے خلاف شکایات کی تعداد زیادہ ہے ان کے لئے معائنہ ٹیموں کی تشکیل، فریقین کے درمیان تنازعات کے غیر رسمی حل کے لئے آئی آر ڈی (Informal Resolution of Dispute) پروگرام کا آغاز، نئے علاقائی دفاتر کا قیام، میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ ملاقاتیں اور مختلف یونیورسٹیوں و اہم اداروں میں آگاہی لیکچرز کا اہتمام جیسے اقدامات شامل ہیں۔ ان اقدامات سے عوام الناس کے لئے اس ادارے تک رسائی آسان ہوئی۔ ہماری ہر وقت یہ کوشش اور خواہش ہوتی ہے کہ ہم اپنے مینڈیٹ اور قوانین کے اندر رہتے ہوئے عوام الناس کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیں کیونکہ یہی اس ادارے کے قیام کا مقصد ہے اور اسی راستے پر چل کر ہی وطن عزیز کو گڈ گورننس کا نمونہ بنایا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس منزل کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

برائے رابطہ:

ایڈوائزر (میڈیا): 051-9217259

کنسلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

گڈ گورننس کے لئے شفاف اور موثر خدمات ضروری ہیں، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ میں سرکاری افسران سے خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ میں 41ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء میں تقسیم اسناد کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں (25.10.2024)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 25 اکتوبر کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (NIM) میں 41 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس (ایم سی ایم سی) کی تقسیم اسناد کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لئے سرکاری اداروں کی طرف سے شفاف اور موثر خدمات کی فراہمی ازحد ضروری ہے۔ پاکستان ایک بڑا ملک ہے جسے عوامی فلاح کے لئے مختلف شعبوں میں متعدد چیلنجز درپیش ہیں لہٰذا سرکاری ملازمین اور اہلکاروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ حقیقی پبلک سرونٹ بننے اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے اپنی کوششیں دوچند کر دیں اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے قابل رسائی اور جوابدہ ہوں۔ وفاقی محتسب نے مزید کہا کہ عوام الناس کے تحفظات کے فوری اور منصفانہ حل کے ذریعے ہی سرکاری افسران اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں عوام کا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سے سیکھی گئی مہارتوں کے ذریعے کورس کے شرکاء اپنے فرائض زیادہ اعتماد کے ساتھ انجام دے سکیں گے۔ انہوں نے کورس کے شرکاء کو وفاقی محتسب کے مینڈیٹ، کام کے دائرہ کار اور وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کے ازالے اور مفت و جلد انصاف کی فراہمی کے لئے وفاقی محتسب کی کامیابیوں سے بھی آگاہ کیا۔ قبل ازیں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کورس کی نمایاں خصوصیات اور شرکاء کے لئے پیشہ وارانہ کیریئر میں ان کی مطابقت پر روشنی ڈالی۔ دس ہفتوں کے اس کورس میں مختلف سرکاری اور خودمختار اداروں بشمول پولیس سروس، دفتر خارجہ، ان لینڈ ریونیو سروس، قومی احتساب بیورو اور دیگر اداروں کے افسران نے شرکت کی۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ میں 41ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء کو سرٹیفکیٹ دیتے ہوئے (25.10.2024)

بحرین محتسب کے وفد کا وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ

بحرین محتسب کے وفد کا وفاقی ٹیکس محتسب آصف محمود جاہ کے ساتھ گروپ فوٹو

بحرین محتسب کے سیکرٹیریٹ جنرل کے پانچ رکنی وفد نے ترقیاتی ڈویژن کے چیف محمد توفیق علی تقی کی سربراہی میں دو اکتوبر کو وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ کیا۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ آمد پر وفد کو وفاقی محتسب کے مینڈیٹ، شکایات کے اندراج، کام کے طریق کار اور بدانتظامی کے خلاف جلد انصاف کی فراہمی کے بارے میں اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں ایڈوائزر شاہد ہمایوں نے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ وفاقی محتسب کے قیام کا مقصد بدانتظامی کی شکایات کا ازالہ اور گڈ گورننس کا قیام ہے۔ وفاقی محتسب کا یہ ادارہ اپنی خدمات کو بہتر بنانے اور ملک کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں تک رسائی کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ یہ ادارہ جنوری 1983ء میں قائم ہوا تو ابتداء میں اس کے صرف چار علاقائی دفاتر تھے جواب بڑھ کر 24 ہو گئے ہیں جس سے ملک کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے عوام کی وفاقی محتسب تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ وفد نے بعد ازاں وفاقی محتسب میں قائم ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین (اے او اے) سیکرٹیریٹ کا بھی دورہ کیا، جہاں سینئر ایڈوائزر اور اے او اے کے ایگزیکٹو سیکرٹری عبدالمعز بخاری نے وفد کو وفاقی محتسب پاکستان کے بین الاقوامی کردار اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ اے او اے کی تنظیم بین الاقوامی طور پر مسلمہ اصولوں جیسے پیرس پرنسپلز، وینس پرنسپلز اور گڈ گورننس کے قیام کے لئے اقوام متحدہ کی 2022ء ریزولیوشن 77/224 کے مطابق کام کر رہی ہے۔ وفد نے آخر میں عوام الناس کی شکایات کو نمٹانے میں وفاقی محتسب کے طریق کار اور اعلیٰ کردار کی تعریف کرتے ہوئے ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بحرین کے وفد نے وفاقی ٹیکس محتسب اور وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت (FOSPAH) کے دفاتر کا بھی دورہ کیا۔

سینئر ایڈوائزر عبدالمعز بخاری بحرین محتسب کے وفد کو وفاقی محتسب اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے بارے بریفنگ دے رہے ہیں

وفاقی محتسب کی ہدایت پر آن لائن پروٹیکٹر اسٹیمپ کا آغاز

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے بیرون ملک ملازمت یا تعلیم کے لئے سفر کرنے والے پاکستانیوں کے پاسپورٹ پر پروٹیکٹر اسٹیمپ لگانے کا ایک دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا ہے اور بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے آن لائن بھی پروٹیکٹر اسٹیمپ لگانے کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ سال 2024ء کے دوران بیرون ملک سفر کرنے والے ہزاروں پاکستانیوں نے اس سہولت سے استفادہ کیا۔ واضح رہے کہ مڈل ایسٹ اور دیگر ممالک میں روزگار کے لئے جانے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے پاسپورٹ پر پروٹیکٹر اسٹیمپ لگوائیں بصورت دیگر انہیں بیرون ملک سفر کی اجازت نہیں دی جاتی اور انہیں ائرپورٹ سے واپس بھیج دیا جاتا تھا جس سے ان کی بیرون ملک ملازمت کے ساتھ ساتھ ٹکٹ کی رقم بھی ضائع ہو جاتی تھی۔ اب وفاقی محتسب کی مداخلت اور وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں کے دوروں کے سبب بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے آن لائن بھی پروٹیکٹر اسٹیمپ لگانے کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ علاوہ ازیں وفاقی محتسب کی ہدایت پر پاکستان میں تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر بھی چوبیس گھنٹے یہ سہولت میسر ہے تاکہ اگر کوئی شہری لاعلمی کی بنیاد پر پروٹیکٹر اسٹیمپ نہ لگوا پائے تو ائرپورٹ پر ہی اس کی یہ مشکل حل کر دی جائے۔

انٹر پول ٹیم کا وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ

بچوں کے خلاف سائبر کرائمز روکنے کے لئے وفاقی محتسب کی کوششوں پر بریفنگ

انٹر پول ٹیم کے دورہ کے دوران گروپ فوٹو (07.11.2024)

بچوں کے جرائم کے خلاف انٹر پول کی ٹیم نے کرمنل انٹیلی جنس آفیسر گیبریلا جاویرا چمورو کونچا (Ms.Gabriela Javera Chamorro Concha) کی سربراہی میں 7 نومبر 2024 کو وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ کیا، جہاں انہیں بچوں کے شکایات کمشنر محمد اشفاق احمد نے بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کو روکنے اور خاص طور پر بچوں کی بہتری کے لیے اس دفتر کی کوششوں کے بارے میں جامع بریفنگ دی۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ وفاقی محتسب میں بچوں کی فلاح کے لیے کئی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں بچوں کے لیے ایک شکایات کمشنر کی تقرری، ملک میں بچوں کی حالت پر نظر رکھنا، بچوں کے خلاف تشدد کے واقعات کی نشاندہی کے لیے میڈیا رپورٹس سے استفادہ، قانون سازی میں اصلاحات کے لیے پارلیمنٹ کی معاونت، کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے ذریعے انتظامی مسائل کو حل کرنا، تحقیق، وکالت، آگاہی میں اضافہ اور صلاحیت کی تعمیر وغیرہ شامل ہیں۔ بچوں کے کمشنر نے ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا کہ کمشنر شکایات برائے اطفال کے دفتر نے مختلف سطحوں پر بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کے معاملے کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا ہے اور مداخلت کے لیے کچھ اہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے جیسے عوامی بیداری اور میڈیا میں حساسیت پیدا کرنا نیز قانونی اصلاحات کے لئے وکالت اور صلاحیت کی تعمیر۔ علاوہ ازیں عوامی خدمات کے پیغامات پیمرا، پی ٹی وی، پی بی سی، پی ٹی اے اور سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائے جا رہے ہیں۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ فعال رابطوں کے ذریعے بچوں کے حقوق کے بارے آگاہی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ ٹیم کو اس حوالے سے ”زینب الرٹ اور رسپانس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020“ سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ٹیم نے وفاقی محتسب کے شکایات کمشنر برائے اطفال کی طرف سے ملک میں بچوں کی بہبود اور بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کو روکنے کی کوششوں کو سراہا۔ ٹیم نے باہمی رابطے کو فروغ دینے اور تجربات کے زیادہ سے زیادہ اشتراک کی ضرورت پر زور دیا۔ واضح رہے کہ انٹر پول ٹیم کا یہ دورہ بچوں کے آن لائن استحصال سے نمٹنے کے اقدامات کا حصہ تھا۔

☆ ☆ ☆

معاشرے کے تمام طبقات بچوں کے روشن مستقبل کے لئے اپنا کردار ادا کریں

عالمی یوم اطفال کے موقع پر وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 20 نومبر 2024ء کو عالمی یوم اطفال کے موقع پر جاری کئے گئے اپنے ایک پیغام میں معاشرے کے تمام طبقات اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اپنی تمام تر کاوشیں بروئے کار لاتے ہوئے ایسے اقدامات اٹھائیں جن کے ذریعے بچے بغیر کسی خوف، تشدد اور امتیازی سلوک کے بغیر پروان چڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب مل جل کر ایک مثبت لائحہ عمل کے ذریعے پاکستانی بچوں کو ایک ایسا روشن مستقبل فراہم کر سکتے ہیں جہاں ان کے حقوق اور عزت نفس محفوظ ہوں۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ ہماری یہ اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم بچوں کو ان کی محرومیوں سے نجات دلاتے ہوئے ہر نوع کے استحصال سے ان کا تحفظ یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی طرف سے ملک بھر میں بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے اب تک کئی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں اسٹریٹ چلڈرن کو تعلیم، صحت اور دیگر ضروریات زندگی کی فراہمی کے حوالے سے پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر کرائی جانے والی خصوصی ریسرچ اسٹڈی بھی شامل ہے۔ پاکستان میں اس سلسلے میں ابھی کافی کام ہوا ہے۔ حکومت کی طرف سے ”قومی کمیشن برائے اطفال“ کا قیام عمل میں لایا گیا نیز بچوں کے حقوق کے لئے قانون سازی کی گئی اور پالیسیاں مرتب کی گئیں۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں کمشنر برائے اطفال کے نام سے الگ سے ایک دفتر قائم کیا گیا ہے جو بچوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے خلاف سائبر کرائمز کی روک تھام کے علاوہ بچوں کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کا ازالہ کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہیلپ لائن نمبر: 1056 بھی موجود ہے جس پر رابطہ کر کے مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں وفاقی محتسب کی طرف سے والدین، اساتذہ اور سماجی لیڈروں اور کارکنوں کو بچوں کے حقوق کے تحفظ اور اس کی اہمیت کے سلسلے میں آگاہی فراہم کرنے کے لئے میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم کا عمل بھی جاری ہے۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی علاقائی دفتر سرگودھا کے توسیعی بلاک کا افتتاح کرتے ہوئے (18.12.2024)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی سرگودھا میں پریس کانفرنس کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے (18.12.2024)

وفاقی محکمے عوامی مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا توسیعی بلاک سرگودھا کے افتتاح کے موقع پر خطاب

وفاقی محتسب جناب اعجاز احمد قریشی نے 18 دسمبر 2024ء کو علاقائی دفتر سرگودھا کے دورے کے دوران توسیعی بلاک کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انچارج علاقائی دفتر سرگودھا مشتاق احمد اعوان اور ایڈوائزر صوبائی محتسب سرگودھا ممتاز احمد دیو بھی اس موقع پر موجود تھے۔ دورے کے آغاز میں انہوں نے دفتر کے احاطے میں ایک یادگاری پودا لگا کر شجر کاری کی اہمیت پر زور دیا جہاں محکمہ جنگلات اور پی ایچ اے کا عملہ بھی موجود تھا۔ افتتاحی تقریب کے بعد وفاقی محتسب نے وفاقی محکموں اور ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران سے میٹنگ کے دوران عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور سرکاری محکموں کے مابین تعاون کو مزید بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی مسائل کے حل کے لئے اپنی ذمہ داریاں دیانت داری سے سرانجام دیں۔ بعد ازاں پریس کانفرنس کے دوران، وفاقی محتسب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ عوام کو جلد اور سستا انصاف فراہم کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وفاقی محکمے عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے موثر اقدامات کریں۔ اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر ملک بھر میں عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے قائم کئے گئے ہیں اور ان دفاتر کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے تاکہ شکایات کے ازالے کا عمل تیز اور شفاف ہو۔ آخر میں وفاقی محتسب نے دفتر کے عملے اور افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی مسائل کے حل میں بھرپور دلچسپی لیں اور عوام کو جلد اور سستا انصاف مہیا کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

وفاقی محتسب کے افسران کی شہر شہر، قریہ قریہ کھلی کچہریاں

اٹک، میرپور، کوٹلی آزاد کشمیر اور کلر کہار میں سینکڑوں شکایت کنندگان کی شرکت

وفاقی محتسب کے افسران میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سنتے ہوئے (29.10.2024)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب کے افسران عوام الناس کی سہولت کے لئے گاہے گاہے ملک کے دور دراز شہروں اور قصبوں میں خود جا کر کھلی کچہریاں منعقد کرتے رہتے ہیں تاکہ شکایت کنندگان کے مسائل ان کے گھر کے قریب ہی حل کئے جائیں۔ اس قسم کی کھلی کچہریوں میں وفاقی محتسب کے دائرہ کار میں آنے والے وفاقی اداروں کے مقامی سربراہان کو بھی حاضر ہونے کی ہدایت کی جاتی ہے تاکہ شکایت کنندگان کی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا جا سکے۔ ہیڈ آفس کے علاوہ وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کے افسران بھی اپنے قریبی شہروں اور قصبوں میں جا کر کھلی کچہریاں منعقد کرتے ہیں۔ 2024ء میں وفاقی محتسب کے افسران نے شیخوپورہ، نارووال، منڈی بہاؤالدین، شکارپور، صدہ، سوات، بھکر، وانا، گجرات اور دیگر کئی شہروں میں خود جا کر 171 کھلی کچہریاں منعقد کیں اور عوام الناس کی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کرنے کی کوشش کی۔ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ ہیڈ آفس کے افسران نے اس سہ ماہی میں اٹک، میرپور، کوٹلی آزاد کشمیر اور کلر کہار میں کھلی کچہریوں

کا اہتمام کیا جن میں سینکڑوں افراد نے شرکت کر کے اپنی شکایات پیش کیں اور وفاقی محتسب کے افسران نے زیادہ تر شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کر دیا تاہم ایسی شکایات جو وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتیں تھیں وہ متعلقہ اداروں کو ضروری کارروائی کے لئے بھجوا دی گئیں۔

29 اکتوبر 2024ء کو وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ (میڈیا) خالد سیال نے میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں۔ کھلی کچہری میں 200 سے زائد شکایت کنندگان نے شرکت کی اور او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس، اسٹیٹ لائف انشورنس، بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ وفاقی محتسب کے افسران نے قبل ازیں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ کھلی کچہری کے بعد انہوں نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے اختیارات، دائرہ کار، اقدامات اور شکایات داخل کرانے کے بارے میں مفصل گفتگو کی۔

07 نومبر 2024ء کو ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا اور کنسلٹنٹ (میڈیا) نے اٹک میں کھلی کچہری کے دوران پاسپورٹ، گیس، بجلی اور نادرا کے خلاف متعدد شکایات موقع پر ہی حل کروا دیں۔ زیادہ تر شکایات بجلی و گیس کے کنکشن، زائد بلوں، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام سے مالی امداد نہ ملنے، پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے اجراء میں تاخیر سے متعلق تھیں۔ متعدد شکایت کنندگان نے بتایا کہ ان کے بجلی کے ناجائز بل درست نہیں کئے جا رہے۔ بجلی و گیس کے کنکشن کے لئے ڈیمانڈ نوٹس جمع کرائے مگر ابھی تک ان کے کنکشن نہیں لگے۔ کھلی کچہری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے اٹک میں ضلعی انتظامیہ کے افسران سے بھی ملاقات کی اور ان سے عوامی مسائل کو حل کرنے کے حوالے سے بات کی۔ بعد ازاں وفاقی محتسب کی ٹیم نے نادرا آفس کا دورہ کیا اور وہاں نادرا انتظامیہ کے احسن انتظام اور کارکردگی کو سراہا۔ نادرا کے افسران نے کھلی کچہری میں پیش کی گئی شکایات کو فوری حل کر کے رپورٹ بھی پیش کر دی۔ کھلی کچہری میں وفاقی اداروں کے مقامی افسران اور اٹک کی اسسٹنٹ کمشنر شگفتہ جبین سمیت ضلعی انتظامیہ کے مقامی افسران اور میڈیا کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

15 نومبر 2024ء کو ڈائریکٹر جنرل اور کنسلٹنٹ (میڈیا) نے کوٹلی آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کر کے 70 سے زائد شکایات نمٹائیں۔ کوٹلی میں بھی وفاقی محتسب کے افسران نے وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر دیا اور کھلی کچہری کے اغراض و مقاصد اور طریقہء کار کے بارے میں شکایات کنندگان کو بریف کیا۔

وفاقی محتسب کے افسران کوٹلی آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (15.11.2024)

وفاقی محتسب کے افسران نے بتایا کہ کوئی بھی شہری سادہ کاغذ پر وفاقی محتسب کے نام درخواست دے سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کا ادارہ 60 دنوں کے اندر ہر شکایت پر فیصلہ کر دیتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب جناب اعجاز احمد قریشی نے آزاد کشمیر کے عوام کی سہولت اور وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مظفر آباد میں بھی وفاقی محتسب کا علاقائی دفتر قائم کر دیا ہے، جہاں وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات داخل کی جا سکتی ہے۔

وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا نے 18 دسمبر کو کلرکہار میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کر کے پاسپورٹ، سوئی گیس، بجلی، نادرا اور دیگر اداروں کے خلاف متعدد شکایات موقع پر ہی حل کروا دیں۔ کھلی کچہری میں شکایت کنندگان نے بجلی، گیس، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام، پاکستان ریلوے، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن اور پاکستان پوسٹ آفس کے علاوہ وفاقی اور صوبائی محکموں کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات پیش کیں۔ زیادہ تر شکایات بجلی و گیس کے کنکشن اور زائد بلوں، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام سے مالی امداد نہ ملنے، پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے اجراء میں تاخیر سے متعلق تھیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے متعلقہ اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ کھلی کچہری میں وفاقی اداروں کے مقامی افسران، اے سی کلرکہار ساحل رسول چیمہ اور ضلعی انتظامیہ کے مقامی افسران اور میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔

وفاقی محتسب کے ایڈوائزر ہارون سکندر پاشا کلرکہار میں کھلی کچہری کے دوران اے سی کلرکہار ساحل رسول چیمہ اور مقامی افسران کے ہمراہ (18.12.2024)

کاروباری اور صنعتی سرگرمیوں میں بنیادی انسانی حقوق متاثر نہیں ہونے چاہییں

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا ''کاروبار اور انسانی حقوق'' کے بارے آن لائن میٹنگ سے افتتاحی خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 16 دسمبر 2024ء کو آذربائیجان کے کمشنر برائے انسانی حقوق کے تعاون سے ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے زیراہتمام کاروبار اور انسانی حقوق سے متعلق ایک آن لائن میٹنگ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشی ترقی کا بنیادی مقصد تمام شہریوں کو عزت اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔ 47 رکنی مضبوط ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے صدر کی حیثیت سے اپنے خطاب کے دوران اعجاز احمد قریشی نے انسانی زندگیوں پر کارپوریٹ سرگرمیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کاروبار اور انسانی حقوق پر اقوام متحدہ کے منظور کردہ رہنما اصول (UNGPs) کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں بدانتظامی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے نمٹنے کے لیے ایک جامع عالمی معیار فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کاروبار اور صنعت میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ عوام سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ہیں اور ان کے جائز مفادات کا تحفظ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کاروباری اور صنعتی حلقوں پر بھی زور دیا کہ وہ کاروباری سرگرمیوں میں اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داریوں (CSR) کو نظر انداز نہ کریں اور ماحولیات پر ان کے اثرات پر بھی نظر رکھیں۔ واضح رہے کہ اس میٹنگ کا موضوع اے او اے کے قوانین کے آرٹیکل 4(2) کے عین مطابق تھا، جو معلومات کے اشتراک اور محتسب کے فرائض کی انجام دہی میں پیشہ ورانہ مہارت کے فروغ کا احاطہ کرتے ہیں۔ اجلاس میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبر اداروں بشمول چین، تھائی لینڈ، ہانگ کانگ، مراکش، انڈونیشیا اور آذربائیجان کے نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

وفاقی محتسب کے سیکرٹری افضل لطیف کے اعزاز میں الوداعی تقریب

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے سیکرٹری افضل لطیف 27 دسمبر 2024ء کو اپنی مدت ملازمت مکمل کرنے کے بعد ریٹائرڈ ہو گئے۔ اس موقع پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں ان کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب منعقد کی گئی، جس میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کے علاوہ وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزرز اور اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ تقریب میں وفاقی محتسب نے فیڈرل سیکرٹری افضل لطیف کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ایک نیک نام اور بااصول افسر تھے جن کی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی، جناب افضل لطیف کو شیلڈ دے رہے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل (ایڈمن) محمد صفدر بھی ہمراہ ہیں (27.12.2024)

وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

November 19, 2024

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

My dear Ejaz Bhai,

I hope this letter finds you in the best of health and spirits. On behalf of Elite Estates Private Limited, we express our sincere gratitude to your kind Self for your invaluable support in securing the Provisional Acceptance from the National Highway Authority (NHA) for Eighteen Housing Society Interchange project. Under your guidance, Mr. Javaid Akhtar Sheikh (Advisor) and Mr. Adnan Ahmad (Senior Investigation Officer) diligently worked to address our concerns and facilitate this approval. We commend your team's dedication, professionalism, and your commitment to justice and timely resolution of public grievances.

Thank you once again for your support and cooperation.

With best regards,

Yours Sincerely

(Anwar Saifullah Khan)
Former Federal Minister
for Petroleum and Natural
Resources, Former CSP/DMG

Mr. Ejaz Ahmad Qureshi
Federal Ombudsman,
36 Constitution Avenue G-5/2,
Islamabad

وفاقی محتسب کی مداخلت سے ہاؤسنگ سوسائٹی کو انٹرچینج مل گیا

اسلام آباد سے ایلیٹ اسٹیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے وفاقی محتسب میں درخواست دی کہ موٹر وے M-1 اور M-2 لنک روڈ پرانہوں نے 18(Eigteen) کے نام سے ایک ہاؤسنگ سوسائٹی قائم کی ہے، جس کے راستے کے لئے انہوں نے سال 2019ء میں این ایچ اے میں انٹرچینج کے لئے پچاس لاکھ روپے پروسیسنگ فیس جمع کرائی، بعدازاں انٹرچینج کا ڈیزائن اور مبلغ -/72585000 روپے کا چیک بھی جمع کرایا گیا مگر این ایچ اے ٹال مٹول کر رہی ہے جس سے سوسائٹی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں کئی سماعتوں کے بعد بالآخر این ایچ اے نے سوسائٹی کو پہلے مرحلے کے طور پر انٹرچینج کی ابتدائی منظوری دے دی ہے جس پر شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

شجاع آباد میں کھلی کچہری سینکڑوں شکایات نمٹائیں، پندرہ لاکھ روپے کا فوری ریلیف

وفاقی محتسب کے سینئر انوسٹی گیشن افسر ڈاکٹر زاہد ملک نے شجاع آباد میں کھلی کچہری کے دوران 91 سے زائد شکایات موقع پر ہی نمٹائیں اور بجلی کے متعدد منقطع کنکشن بحال کرانے کے علاوہ پانچ لاکھ روپے سے زائد مالیت کے بلوں کی رقوم واپس کرائیں۔ مذکورہ افسر نے ڈپٹی رجسٹرار یاسر بشیر اور ایسوسی ایٹ ایڈوائزر باسط عزیز کے ہمراہ خان پور میں واپڈا کے خلاف درجنوں شکایات نمٹائیں، تین دیہات کی منقطع بجلی بحال کرائی اور بجلی کے زائد بلوں میں دس لاکھ روپے سے زائد کا فوری ریلیف شکایت کنندہ کو دلوایا۔ انہوں نے 87 شکایات کی سماعت کر کے متعدد خراب میٹر درست کرائے جس پر شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب اور ان کے افسران کا شکریہ ادا کیا ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور درست کر دیا گیا

ایبٹ آباد کے نواحی علاقے کھوئی میرا کے رہائشی ملک اکرم نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر ایبٹ آباد میں درخواست دی کہ ایک سال قبل مذکورہ گاؤں میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور نصب کیا گیا لیکن مکمل سگنل نہ آنے کی وجہ سے یہاں کے مکینوں کے اپنے عزیز واقرباء سے رابطے منقطع ہیں۔ علاقائی دفتر میں کیس کی سماعت کے دوران پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کے نمائندے نے ٹاور کو درست کرنے اور سگنلز کی بحالی کی یقین دہانی کرائی، اب شکایت کنندہ نے تصدیق کی ہے کہ ان کا مسئلہ حل ہو گیا ہے جس پر علاقے کے تمام مکین وفاقی محتسب اور علاقائی دفتر ایبٹ آباد کے انتہائی مشکور ہیں۔

ایبٹ آباد کے علاقائی دفتر میں ہی طاہر محمود نامی شکایت گزار نے درخواست دی کہ وہ اپریل 2024ء میں پوسٹ آفس سے ریٹائر ہوا لیکن ابھی تک اس کی پنشن کے کاغذات ہی ارسال نہیں کئے گئے۔ پنشن نہ ملنے سے وہ معاشی تنگدستی کا سامنا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب کی مداخلت پر محکمہ نے اس کی پنشن کے تمام کاغذات مکمل کر کے ہیڈکوارٹرز کو ارسال کر دیئے ہیں۔ ایک اور کیس میں ایک بیوہ کو دوہرے شناختی کارڈ پر دس ہزار روپے کا جرمانہ نادرا سے معاف کروایا گیا جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے

وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

بینک ملازم کی تنخواہ پندرہ ہزار سے 32 ہزار کروا دی

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ میں لورالائی کے رہائشی شمس اللہ نے درخواست دی کہ وہ MCB میں کام کر رہا ہے اور اسے صرف پندرہ ہزار روپے تنخواہ دی جا رہی ہے جو مہنگائی کے اس دور میں بہت کم ہے۔ انہوں نے بینک حکام کو متعدد بار تنخواہ بڑھانے کی درخواست دی مگر شنوائی نہیں ہوئی۔ علاقائی دفتر میں سماعت کے دوران بینک کا نمائندہ اس قلیل تنخواہ کا کوئی جواز پیش نہ کر سکا تو بینک کو ہدایت کی گئی کہ درخواست گزار کی کم از کم تنخواہ 32 ہزار روپے مقرر کی جائے۔ بینک نے وفاقی محتسب کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے درخواست گزار کی تنخواہ 32 ہزار روپے ماہانہ کر دی ہے جس پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب اور علاقائی دفتر کوئٹہ کے افسران کو ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

کیڈٹ کالج کا کول سے ریٹائرڈ پروفیسر کو بقایا جات کی ادائیگی

کیڈٹ کالج کا کول میں انگلش کے ایک ریٹائرڈ پروفیسر نے علاقائی دفتر ایبٹ آباد میں درخواست دی کہ کالج انتظامیہ اس کو سروس کے بقایا جات ادا نہیں کر رہی، کالج انتظامیہ سے بار بار رابطہ کرنے کے باوجود وہ اپنے ہی ایک سابق ساتھی کا حق نہیں دے رہی تھی۔ وفاقی محتسب میں کیس کی چھان بین کے بعد وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں ریٹائرڈ پروفیسر کو بقایا جات ادا کرنے کا حکم دیا۔ اب شکایت گزار نے وفاقی محتسب کے فیصلہ اور ایبٹ آباد دفتر کے بھرپور تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ کالج سے اس کو سروس کے بقایا جات مل گئے ہیں۔

گیس بل پر 35,241 روپے کا جرمانہ ختم

علاقائی دفتر کوئٹہ میں رضوان احمد نے درخواست دی کہ اس کے گھریلو گیس بل پر سوئی گیس والوں نے ناجائز طور پر 35,241 روپے کا جرمانہ لگا دیا ہے۔ میں سوئی گیس دفتر کے چکر لگا لگا کر تنگ آ گیا ہوں۔ میں غریب آدمی یہ جرمانہ ادا نہیں کر سکتا۔ کیس کی سماعت کے دوران محکمے کا عملہ یہ جرمانہ عائد کرنے کا کوئی جواز پیش نہ کر سکا چنانچہ محکمے کو جرمانہ ختم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اب درخواست گزار نے اپنے شکریہ کے خط میں وفاقی محتسب اور مقامی افسران کو ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کا جرمانہ 35,241 روپے معاف کر دیا گیا ہے۔ یہ ادارہ نہ ہوتا تو میری کوئی شنوائی نہ ہوتی۔

شکریہ! وفاقی محتسب

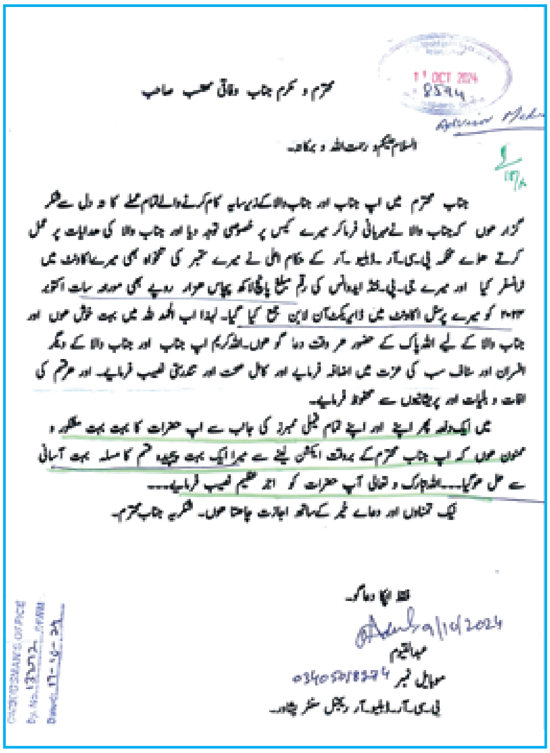

محترم و مکرم جناب وفاقی محتسب صاحب

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

جناب محترم میں آپ جناب اور جناب والا کے زیرسایہ کام کرنے والے تمام عملے کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ جناب والا نے مہربانی فرما کر میرے کیس پر خصوصی توجہ دیا اور جناب والا کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے محکمہ ... کے حکام اعلیٰ نے میرے ... کی تنخواہ بھی میرے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کیا اور میرے جی پی فنڈ ایڈوانس کی رقم مبلغ پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے بھی مورخہ سات اکتوبر ۲۰۲۳ کو میرے پرسنل اکاؤنٹ میں ... جمع کیا گیا۔ لہٰذا اب الحمد للہ میں بہت خوش ہوں اور جناب والا کے لیے اللہ پاک کے حضور ہر وقت دعا گو ہوں۔ اللہ کریم آپ جناب اور جناب والا کے دیگر افسران اور سٹاف سب کی عزت میں اضافہ فرمائے اور کامل صحت اور تحفظ نصیب فرمائے۔ اور ہر قسم کی آفات و بلیات اور پریشانیوں سے محفوظ فرمائے۔

میں ایک دفعہ پھر اپنے اور اپنے تمام فیملی ممبرز کی جانب سے آپ حضرات کا بہت بہت مشکور و ممنون ہوں کہ آپ جناب محترم کے بروقت ایکشن لینے سے میرا ایک بہت پیچیدہ قسم کا مسئلہ بہت آسانی سے حل ہو گیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ حضرات کو اجر عظیم نصیب فرمائے۔

نیک تمناؤں اور دعائے خیر کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔ شکریہ جناب محترم۔

فقط آپکا دعاگو

9/10/2024

عبدالقیوم

موبائل نمبر 03405018374

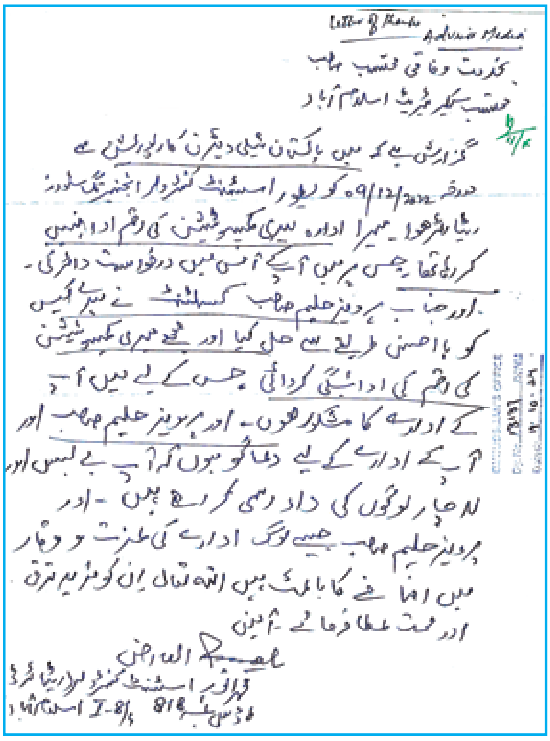

Letter of Thanks

بخدمت وفاقی محتسب صاحب

محتسب سیکرٹریٹ اسلام آباد

گزارش ہے کہ میں پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن سے مورخہ 09/12/2022 کو بطور اسسٹنٹ کنٹرولر انجینئرنگ سٹوڈیو ریٹائر ہوا۔ میرا ادارہ میری کمیوٹیشن کی رقم ادا نہیں کر رہا تھا جس پر میں نے آپ کے آفس میں درخواست دائر کی۔ اور جناب پرویز حلیم صاحب کنسلٹنٹ نے میرے کیس کو احسن طریقے سے حل کیا اور مجھے میری کمیوٹیشن کی رقم کی ادائیگی کروائی جس کے لیے میں آپ کے ادارے کا مشکور ہوں۔ اور پرویز حلیم صاحب اور آپ کے ادارے کے لیے دعا گو ہوں کہ آپ بے بس اور لاچار لوگوں کی داد رسی کر رہے ہیں۔ اور پرویز حلیم صاحب جیسے لوگ ادارے کی عزت و وقار میں اضافے کا باعث ہیں اللہ تعالیٰ ان کو مزید ترقی اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین

العارض

ریٹائرڈ اسسٹنٹ کنٹرولر ...

وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کا ایک احسن اقدام

وزارت ہاؤسنگ و تعمیرات نے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے ملازمین کو سرکاری مکانات کی الاٹمنٹ شروع کر دی ہے، جس پر وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے ملازمین نے گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب کے ادارے کے قیام سے لے کر چند برس قبل تک وفاقی محتسب کے ملازمین کو وزارت ہاؤسنگ و تعمیرات کی طرف سے سرکاری رہائش گاہیں الاٹ ہوتی رہیں مگر چند سال قبل الاٹمنٹ بوجوہ بند کر دی گئی تھی، جس سے کم آمدنی والے ملازمین کو رہائش کے معاملے میں خاصی مشکلات کا سامنا تھا۔ وزارت ہاؤسنگ اور وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے ذمہ داران کی میٹنگز کے نتیجے میں اب یہ سہولت بحال کر دی گئی ہے۔ اس اقدام سے وفاقی محتسب کے ملازمین پھر سے سرکاری مکانات کی الاٹمنٹ سے مستفید ہو سکیں گے۔

وفاقی محتسب کی کارکردگی: ایک جائزہ

وفاقی محتسب کے ادارے میں ہر سال شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ 2024ء کے دوران وفاقی محتسب کو 2 لاکھ 26 ہزار 371 شکایات موصول ہوئیں جب کہ 2 لاکھ 23 ہزار 171 فیصلے کئے گئے جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے کیونکہ دنیا بھر میں محتسب کے کسی ایک ادارے نے ایک سال کے دوران اتنے فیصلے نہیں کئے۔ ان فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 91 فیصد سے زیادہ ہے۔

شکایات میں مثالی اضافہ:

☆......1983ء میں قائم ہونے والے وفاقی محتسب کے ادارے میں 2012ء تک شکایات کی اوسط تعداد 20,000 سالانہ تھی۔

☆......سال 2021ء تک یہ تعداد 110,405 تک پہنچ گئی۔

☆......موجودہ وفاقی محتسب جناب اعجاز احمد قریشی کے دور میں اٹھائے گئے نئے اقدامات، نئے وژن اور نئی پالیسیوں کے باعث 2024ء میں شکایات کی تعداد دو لاکھ 26 ہزار 371 ہو گئی۔

☆......ملک کے دور دراز علاقوں جیسے خاران، خضدار، میر پور خاص، صدہ، وانا اور سبی میں علاقائی دفاتر قائم کئے گئے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی حال ہی میں نئے دفاتر نے کام شروع کر دیا ہے۔ اس طرح وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر کی تعداد اب 23 ہو گئی ہے۔

☆......شکایت کنندگان خود آنے کی بجائے آن لائن بھی سماعت میں شریک ہو سکتے ہیں۔ 40 سے 45 فیصد شکایت کنندگان اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

☆......متنازعہ معاملات کے حوالے سے وفاقی محتسب کو جو شکایات موصول ہوئیں اور جن کے فیصلے کئے گئے ان کی مجموعی مالیت 8.2 ارب روپے بنتی ہے جب کہ یہ مالیت گزشتہ برس 4.9 ارب روپے تھی یعنی اس برس اس میں 95.24 فیصد اضافہ ہوا۔

☆......1983ء میں وفاقی محتسب کے قیام سے لے کر اب تک 23 لاکھ سے زائد خاندان اس ادارے سے مستفید ہو چکے ہیں۔

دفتر شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز:

☆......اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں الگ سے ''شکایات کمشنر'' کا ایک دفتر کام کر رہا ہے، جس نے سال 2024ء کے دوران مجموعی طور پر 149,146 سمندر پار پاکستانیوں کے مسائل حل کئے۔

☆......پاکستان آنے اور جانے والے 111,149 افراد کو ائر پورٹس پر قائم کئے گئے یکجا سہولیاتی مراکز (OWFDs) کے ذریعے سہولیات فراہم کی گئیں۔

☆......35,876 شکایات بیرون ملک پاکستانی سفارتخانوں کو موصول ہوئیں اور ان کا تدارک کیا گیا جو پچھلے سال کے مقابلے میں 84.71 فیصد زیادہ ہیں۔

☆......2121 شکایات ''کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز'' کو براہ راست موصول ہوئیں جو پچھلے سال کے مقابلے میں 124.44 فیصد زیادہ ہیں۔

بچوں کے حقوق کا تحفظ:

☆......وفاقی محتسب میں سال 2009ء میں قومی کمشنر برائے اطفال کا دفتر قائم کیا گیا جو کہ بچوں کی ''شکایات کمشنر'' کے طور پر کام کر رہا ہے اور اس نے بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کے مسائل کے حل کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔

☆......سال 2024ء میں بچوں کی 575 شکایات موصول ہوئیں جو پچھلے سال موصول ہونے والی 396 شکایات کے مقابلہ میں 45 فیصد زیادہ ہیں۔

جیل اصلاحات:

☆......جیل اصلاحات پر تیار کی گئی اسٹڈی رپورٹ کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی خود چاروں صوبوں میں جا کر چیف سیکرٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر اداروں کے سربراہوں سے میٹنگز کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس کی ہدایت پر جیل اصلاحات پر عملدرآمد کی 18 رپورٹیں سپریم کورٹ کو بھیجی جا چکی ہیں۔

نئے اقدامات:

ملک بھر میں دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے شکایت کنندگان کو گھر کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لئے وفاقی محتسب کے افسران نے تحصیلوں اور چھوٹے شہروں میں جا کر سال 2024ء میں 126 کھلی کچہریاں لگائیں۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں نے سرکاری اداروں کے 79 دورے کئے اور فوری حل طلب اور طویل مدتی سفارشات مرتب کیں جو وفاقی محتسب کی طرف سے ان اداروں کے سربراہوں کو عملدرآمد کے لئے بھجوائی گئیں۔ 171 او سی آر (OCR) پروگراموں کے ذریعے کثیر تعداد میں کیس نمٹائے گئے۔

تنازعات کا غیر رسمی حل (آئی آر ڈی):

☆......سال 2024ء میں تنازعات کے غیر رسمی حل کے پروگرام Informal Resolution of Dispute (IRD) کے تحت 6869 شکایات موصول ہوئیں جب کہ گزشتہ شکایات کو شامل کر کے 7219 شکایات کا ازالہ کیا گیا۔

وفاقی محتسب کا بین الاقوامی کردار:

1996ء میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے قیام سے اب تک زیادہ تر پاکستان کے وفاقی محتسب ہی اس تنظیم کے صدر منتخب ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ 11 ستمبر 2023ء کو وفاقی محتسب کو ایک بار پھر اے او اے کا بلا مقابلہ صدر منتخب کیا گیا۔

وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کی کارکردگی کا معروضی جائزہ:

☆......وفاقی محتسب کے ادارے کی کارکردگی کا ارتقائی جائزہ لینے کے لئے دو لاکھ شکایت کنندگان، 12,000 عام شہریوں، 777 ملازمین اور مختلف اداروں کے 550 نمائندوں کی رائے لی گئی، جس کے نتائج کے مطابق 96 فیصد شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب کے شکایات نمٹانے کے آسان طریق کار اور 67 فیصد نے وفاقی محتسب کی طرف سے فراہم کی گئیں خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 81 فیصد عام شہریوں نے بتایا کہ وہ وفاقی محتسب کی خدمات سے آگاہ ہیں۔

عوامی آگاہی پروگرام

وفاقی محتسب کے بارے میں عوامی آگاہی کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے معلومات کی فراہمی ایک مسلسل عمل ہے جو سارا سال جاری رہتا ہے۔ سال 2024ء میں عوامی آگاہی پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے بارے میں 8339 خبریں اور 382 مضامین مختلف قومی اور علاقائی اخبارات میں شائع ہوئے جب کہ مختلف ٹی وی/یوٹیوب چینلز کے ذریعے 1319 اور ریڈیو پر 141 پروگرام نشر ہوئے۔ اردو کے 04 نیوز بلیٹن، انگریزی کے دو نیوز لیٹرز برائے اوورسیز پاکستانیز اور اردو اور انگریزی کے 05 ہزار لیف لیٹس کے علاوہ، اردو اور انگریزی میں وفاقی محتسب کی کارکردگی اور اس کے مختلف شعبوں کے حوالے سے 05 تعارفی کتابچے بھی شائع کئے گئے۔

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور اوسی آر کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر ایبٹ آباد کے رشید احمد حویلیاں میں شکایات سن رہے ہیں (10.12.2024)

علاقائی دفتر پشاور کے انچارج محمد مشتاق احمد جدون پیسکو افسران کے ساتھ ایک اجلاس میں (06.11.2024)

علاقائی دفتر بہاولپور کے خالد نذیر رحیم یار خان میں شکایات سن رہے ہیں (21.11.2024)

علاقائی دفتر پشاور کے بختیار گل کی صدہ میں کھلی کچہری (24.10.2024)

علاقائی دفتر سرگودھا کے مشتاق احمد اعوان کی منڈی بہاؤالدین میں کھلی کچہری (05.11.2024)

علاقائی دفتر سکھر کے سید محمود علی شاہ پیسکو کے خلاف شکایات سن رہے ہیں (20.11.2024)

علاقائی دفتر ملتان کے جاوید محمود بھٹی ڈگری کالج بورے والا میں آگاہی سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں (05.11.2024)

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور اوسی آر کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے عارف خان کنڈی بھکر میں شکایات سن رہے ہیں (05.11.2024)

علاقائی دفتر لاہور کے طارق محمود فیروز والہ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سنتے ہوئے (24.10.2024)

علاقائی دفتر فیصل آباد کے عنایت اللہ دولہ شکایات سن رہے ہیں (20.12.2024)

علاقائی دفتر حیدر آباد کے انور علی شیخ کی اسسٹنٹ کمشنر آفس میں کھلی کچہری (09.12.2024)

علاقائی دفتر مظفر آباد کے انچارج منصور قادر ڈار مظفر آباد میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (23.12.2024)

علاقائی دفتر بہاولپور کے ایسوسی ایٹ ایڈوائزر باسط عزیز بہاولنگر میں اوسی آر شکایات سنتے ہوئے (22.11.2024)

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے ایڈوائزر انچارج میاں محمد شفیع سیالکوٹ میں اوسی آر شکایات کی سماعت کر رہے ہیں (16.10.2024)

علاقائی دفتر گلگت بلتستان کے راجہ کرامت اللہ ریڈیو پاکستان پر آگاہی لیکچر دے رہے ہیں (01.10.2024)

FEDERAL OMBUDSMAN

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف

وفاقی محتسب سے شکایت کریں

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36-شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، G-5/2، اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7 فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: (92)42-99201017-18
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوویلنٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

علاقائی دفتر، کوئٹہ
سول ڈیفنس بلڈنگ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ۔
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر 107-A، نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائر پورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
مکان نمبر 15-C، وحدت کالونی، ملتان
فون نمبر: (92)61-9330026
فیکس نمبر: (92)61-9330027
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر 50۔اے، محمدیہ کالونی، نور محل روڈ، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613
فیکس نمبر: (92)62-925561
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیو سول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر مظفر آباد
بلاک نمبر 5، نیا سیکرٹیریٹ چھتر ڈومیل، مظفر آباد
آزاد جموں وکشمیر۔ فون نمبر: 05822-940241
ای میل ایڈریس: romzdajk@mohtasib.gov.pk

علاقائی دفتر، حیدر آباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدر آباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
144-145، 1st فلور، ممتاز مارکیٹ، نزد نادرا ایگزیکٹو آفس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، میرپور خاص
ہاؤس نمبر 59۔علی ٹاؤن،
حیدرآباد روڈ نزد کے ایف سی بلڈنگ،
میرپور خاص (سندھ)
فون: 0233-933004-5

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

علاقائی دفتر گلگت بلتستان
سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ،
نزد شہزادہ مارکیٹ جوٹیال گلگت
فون نمبر: 0312-9703311

شکایات سنٹر، وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

شکایات سنٹر، صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ، ضلع کرم
فون: 0333-9108025

شکایات سنٹر، سبی
ڈپٹی کمشنر آفس
سبی، بلوچستان
فون: 0332-7919990

شکایات سنٹر، لورالائی
صوبائی محتسب آفس، ڈی سی کمپلیکس، لورالائی